سوال

(18)جرابوں پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اکثر دیکھتا ہوں کہ بعض نمازی گرمیوں کے موسم میں بھی وضو کرتے وقت جرابوں پر مسح کرلیتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ مجھے جواب سے مستفید فرمائیں گے کہ ان دونوں میں سے کونسا افضل ہے۔ ایک وہ پاس کوئی عذر نہیں ہوتا۔ بس وہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ اس کی رخصت ہے؟

سامی۔ ح

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موزوں اورجرابوں پر مسح کے جواز پر دلالت کرنے والی حدیثوں کی عمومیت گرمی اور سردی دونوں موسموں میں مسح کے جواز پر دلالت کرتی ہے اور مجھے کوئی ایسی شرعی دلیل معلوم نہیں جو صرف سردیوں کے موسم کی تخصیص پر دلالت کرتی ہو۔ ہاں جرابوں وغیرہ پر صرف شرعا معتبر شروط کے تحت ہی مسح کیا جاسکتا ہے اور وہ یہ ہیں۔ جراب محل فرض (وضو) کی ساتر ہو۔ (یعنی اتنی باریک نہ ہو کہ پاؤں نظر آرہا ہو) اور طہارت کے بعد پہنی جائے اور مدت کا لحاظ رکھا جائے، جو مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات ہے اور مدت کا شمار علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق حدیث کے وقت سے شروع کیا جائے۔۔۔اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ